EUROPEAN UNION

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

Saiban Development Organization

Centre for Peace and Development Initiatives

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے تعلیم

ڈسٹرکٹ چارسدہ

اگست ۲۰۲۰

عنوان	سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے تعلیم
ضلع	چارسدہ
سروے	سائبان ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سپروائزرز	پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی
تحقیق اور تحریر	سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سروے ڈیزائن و جائزہ	عامر اعجاز
ڈیزائننگ	نوید اشرف
مالی معاونت	یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان
ایڈیشن	7th ایڈیشن (اگست ۲۰۲۰)

مندرجات

دیباچہ 1

سروے کا طریقہ کار 3

سوالنامہ کی تیاری 3

علاقوں کا انتخاب 3

سروے ٹیم 3

سروے 3

سروے کے شرکاء 3

سروے سکیل 4

چارسدہ میں تعلیم کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے 5

گزشتہ چار سالوں کے دوران چارسدہ میں تعلیمی سہولیات کا تقابلی جائزہ 6

سروے کے نتائج 7

دیباچہ

خیبر پختونخواہ پاکستان کے رقبے اور آبادی کے لحاظ سے تیسرا بڑا صوبہ ہے۔ خیبر پختونخواہ پاکستان کی مجموعی آبادی کے [1] 14.69% حصہ پر مشتمل ہے جبکہ صوبے میں [2] 36 اضلاع ہیں- صوبے میں کل 27,514 سکولوں میں سے [3] 21,180 گورنمنٹ پرائمری سکول، 791 مکتب سکول اور 255 کمیونٹی سکول موجود ہیں۔ اگرچہ خیبر پختونخواہ کی موجودہ حکومت کی اولین ترجیحات میں سے ایک تعلیم کا شعبہ بھی ہے، جس کے لیے صوبائی حکومت نے صوبے کے تعلیمی بجٹ میں اضافہ بھی کیا تاہم، ابھی بھی صوبے میں موجود سرکاری سکول بے شمار مسائل کا شکار ہیں۔ سکولوں میں، تربیت یافتہ اساتذہ، سکول کی چار دیواری، مفت کتابوں کی فراہمی، اور بنیادی سہولیات جیسا کہ پینے کا صاف پانی، کلاس رومز میں طلباء / طالبات کے لیے فرنیچر کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ان مسائل کے علاوہ دیگر مشکلات بھی درپیش ہیں جیسا کہ زیادہ تر سکولوں میں مناسب لیٹرین اور کھیل کے میدان نہیں ہوتے اور بیشتر سکولوں میں صفائی کا فقدان ہے جسکی وجہ سے والدین مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیویٹ سکولوں کی فیس نہیں دے پاتے اور وہ تعلیم کے حصول کے لیے بچوں کو سرکاری سکولوں میں ہی بھیجتے ہیں۔

ایک رپورٹ کے مطابق خیبر پختونخواہ میں [4] 77% بچے سرکاری سکولوں میں پڑھنے جاتے ہیں کیونکہ سرکاری سکولوں میں تعلیم کا حصول پرائیویٹ سکولوں کی نسبت کافی کم خرچے میں ممکن ہوپاتا ہے اس لئے ان سکولوں میں تعلیمی معیار اور اعلیٰ سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ سہولیات کی فراہمی کو اسی وقت بہتر بنا سکتا ہے جب صارفین اِس کے بارے میں وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں مگر بدقسمتی سے شہریوں کی اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضروریات اور خواہشات کو نہیں جان پاتے۔ اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پروجیکٹ پر عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی پر ہے۔ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے کسی ایک ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس سروے سے حاصل ہونے والے نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، میڈیا اور شہریوں تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر کیا جاسکے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

---

1 Rana, Shahbaz "6th census findings: 207 million and counting", The Express Tribune, August 25, 2017. https://tribune.com.pk/story/1490674/57-increase-pakistans-population-19-years-shows-new-census/ (Accessed November 27, 2019)

2 http://kp.gov.pk/page/quickviewofkhyberpakhtunkhwa (Accessed September 16, 2020)

3 Annual Statistical Report of Government Schools, 2017-2018. http://175.107.63.45/NewIMUSite/images/reports/ASC2017-18Final_new.pdf (Accessed on November 27, 2019)

4 https://www.humqadam.pk/fact-sheets/kp/ -(Accessed on September 16, 2020)

اس ضمن میں صوبہ خیبر پختونخواہ کے تین اضلاع چارسدہ، ہنگو اور پشاور میں تعلیم کی صورتحال کو جانچنے کے لیے سروے کیا گیا۔ ہر ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ضلع چارسدہ سے 200 گھرانوں کے سربراہان سے سوالنامہ پُر کروائے گئے ا۔اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی تربیت، سروے کے ڈیٹا کا تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (یو سی 1، یو سی II، یو سی IV، درگئی، دوسئیرہ، نستہ ، چندرو داگ، اور رجڑ I) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے منتخب کرتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کا انتخاب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب انتخاب www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم سائبان ڈیویلپمنٹ آرگنائزیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً یونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعدازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اسطرح دو مراحل میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے کسی بھی سوال کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہوگئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر

کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ اسکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ اسکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

بہت آسان	آسان	نہ آسان نہ ہی مشکل	کچھ حد تک مشکل	مشکل

بہت مطمئن	مطمئن	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	غیر مطمئن	بہت غیر مطمئن

سروے کے دوران مشکلات

چارسدہ کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔ علاوہ ازیں اگست کے مہینے میں ملک بھر میں لگاتار بارشیں ریکارڈ کی گئیں۔ ڈسٹرکٹ چارسدہ میں بھی موسم کی خرابی اور موسلا دھار بارش کے باعث سروے ٹیم کو ڈیٹا اکٹھا کرنے اور مختلف وارڈز کا دورہ کرنے میں مشکلات کا سامنا رہا۔

چارسدہ میں تعلیم کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سٹیزن رپورٹ کارڈ (سی آر سی) تحقیق کا ایک طریقہ ہے جسکے ذریعہ عوامی خدمات کے حوالے سے شہریوں کی رائے اور عوامی محکموں کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں انکے اطمینان کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ سی پی ڈی آئی کی جانب سے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پروجیکٹ "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" کے تحت سروے کا انعقاد اگست 2020 میں کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے چارسدہ میں سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔ سروے کے نتائج کے مطابق رائے دہندگان کی اکثریت نے سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

سروے میں کل 200 گھرانوں کے سربراہان نے حصہ لیا۔ ان میں سے 86٪ رائے دہندگان کے مطابق سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں ان کی رہائش ہے۔ 76.50٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول کی چاردیواری موجود ہے، جبکہ 71٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں پانی کی فراہمی کا ذریعہ موٹر پمپ ہے۔

سکول میں موجود سہولیات کے متعلق سوالات کے جوابات میں سروے کے ٪ 90 شرکاء نے بتایا کہ سکول میں لیٹرین کی سہولت موجود ہے، 58٪ کے مطابق سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے، نیز 61.76٪ کا کہنا تھا کہ کلاس رومز میں طلباء / طالبات کے لیے میز میسر ہے۔ رائے دہندگان میں سے ایک بڑی تعداد کا کہنا تھا کہ کلاس رومز میں اساتذہ کے لیے میز اور کرسی موجود ہے۔ مفت کتب کی فراہمی اور فیس کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں 89٪ شرکاء کا کہنا تھا کہ ان کے بچوں کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں جبکہ 88٪ رائے دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول طلباء سے ماہانہ فیس (ٹیوشن فیس) نہیں لیتا۔ 70٪ شرکاء نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران سکول میں والدین اور اساتذہ کی کوئی میٹنگ منعقد نہیں ہوئی۔

سروے کے دوران شہریوں سے ضلع کے تعلیمی نظام میں شفافیت کے حوالے سے سوالات بھی پوچھے گئے، 92٪ جواب دہندگان سکول کے جاری مالی سال کے بجٹ سے لاعلم نظر آئے، 94.47٪ جواب دہندگان کو سکول میں مقررہ اسامیوں کی تعداد کا علم نہیں تھا جبکہ اکثر شرکاء پبلک انفارمیشن آفیسر کی تعیناتی کے حوالے سے بھی لاعلم تھے۔ مجموعی طور پر ٪ 69 شرکاء نے سکول میں غیر نصابی سرگرمیوں کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔ 90٪ جواب دہندگان اساتذہ کی تعلیمی قابلیت جبکہ ٪ 89.50 اساتذہ کی دستیابی سے مطمئن تھے۔

گزشتہ چار سال کے دوران چارسدہ میں تعلیمی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پراجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پراجیکٹ کے 15 اضلاع میں سی آر سی سروے کیا جاتا ہے۔ گزشتہ چار برسوں میں اس سروے کے ذریعے چارسدہ میں تعلیم کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تھی تاکہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اہلکاروں کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ چارسدہ اور سائبان ڈیویلپمنٹ آرگنائزیشن نے پریس کانفرنسز کیں اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے سہ ماہی میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور سہولیات میں بہتری کے لیے بارہا مطالبہ کیا گیا۔

اس سال کے سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ علاقے کے سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات پر شہریوں کے اطمینان میں گزشتہ چار سالوں کے مقابلے میں کسی حد تک کمی آئی ہے ۔ شہریوں کی ضروریات اور اُمنگوں کے مطابق سہولیات کی دستیابی کے لیے ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ کے ممبران مسلسل کوششوں میں مصروف ہیں۔ گزشتہ چار سال کے دوران چارسدہ میں سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے دیے گراف میں ظاہر کیا جارہا ہے۔

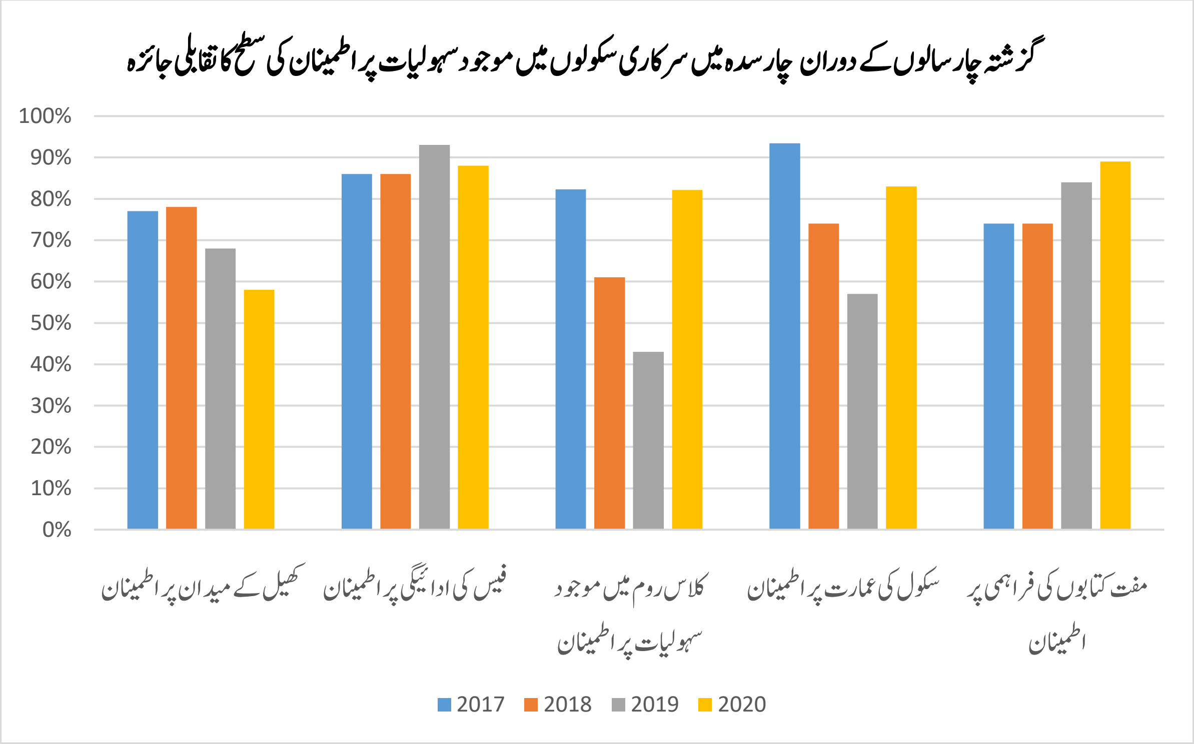

سروے کے نتائج

1۔ گھر کی کل آمدنی

51٪ جواب دہندگان کی گھر کی کل آمدنی 14000 سے 25000 تک ہے۔

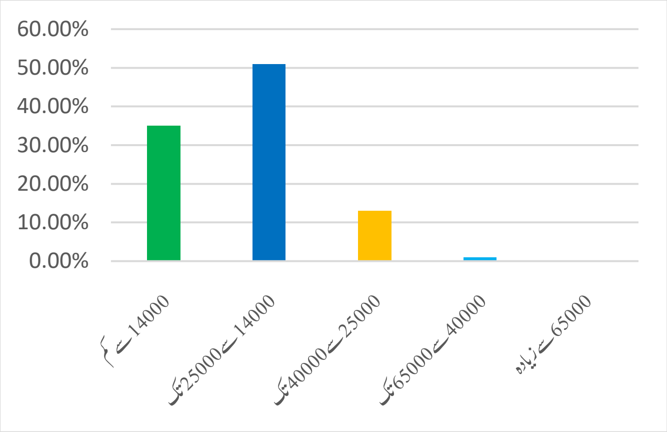

ممکنہ جوابات	جوابات	
14000 سے کم	35.00٪	70
14000 سے 25000 تک	51.00٪	102
25000 سے 40000 تک	13.00٪	26
40000 سے 65000 تک	1.00٪	2
65000 سے زیادہ	0.00٪	0
کُل	200	

2۔ سکول جانے والے بچے کی عمر

61.50٪ جواب دہندگان کے مطابق ان کے سکول جانے والے بچے کی عمر 6 سے 9 سال ہے۔

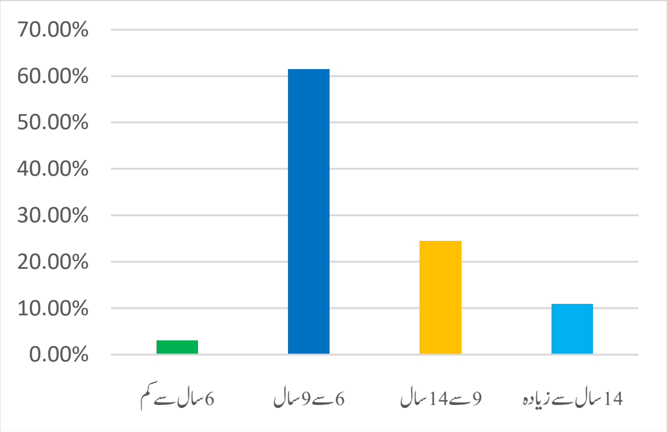

ممکنہ جوابات	جوابات	
6 سال سے کم	3.00٪	6
6 سے 9 سال	61.50٪	123
9 سے 14 سال	24.50٪	49
14 سال سے زیادہ	11.00٪	22
کُل	200	

3۔بچے کی جنس/صنف

جواب دہندگان کے سکول جانے والے بچوں میں ٪64.50 لڑکے جبکہ ٪ 34 لڑکیاں ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
لڑکا	64.50٪	129
لڑکی	34.00٪	68
دیگر	1.50٪	3
کُل	200	

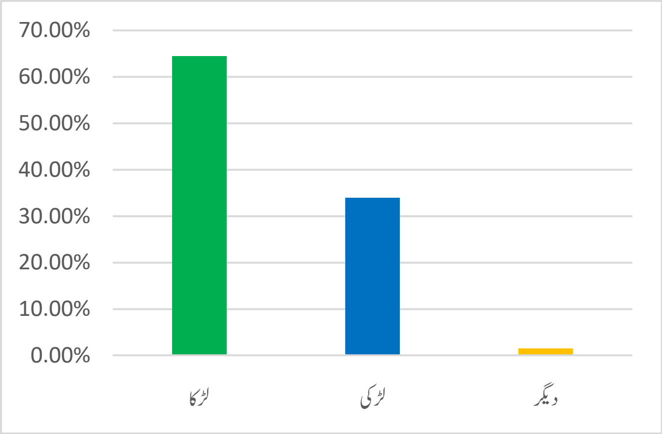

سکول تک رسائی

4۔سکول آپکے گھر سے کتنے فاصلے (میٹر میں) پر ہے؟

٪61.50 جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کے گھر سے سکول تک کا فاصلہ 500 تا 1000 میٹر ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
500 میٹر سے کم	26.00٪	52
500 تا 1000 میٹر	61.50٪	123
1000 تا 2000 میٹر	8.50٪	17
2000 تا 3000 میٹر	4.00٪	8
3000 میٹر سے زیادہ	0.00٪	0
کُل	200	

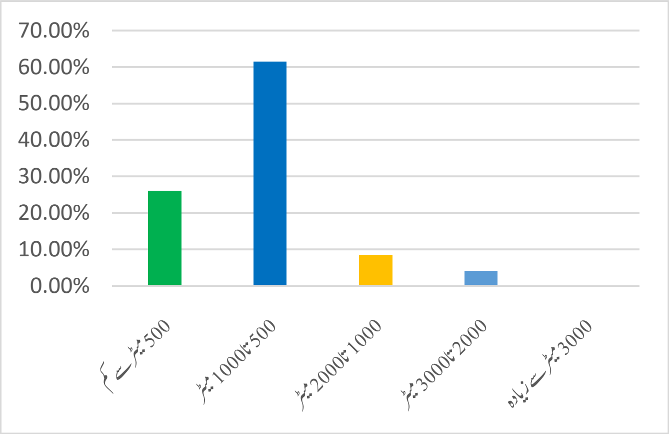

5۔ آپ کا بچہ سکول کس طرح جاتا ہے؟

77٪ جواب دہندگان نے کہا کہ ان کے بچے پیدل سکول جاتے ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
پیدل	77.00٪	154
والدین چھوڑتے ہیں	8.00٪	16
پبلک ٹرانسپورٹ	13.00٪	26
سکول بس	2.00٪	4
دیگر	0.00٪	0
کُل	200	

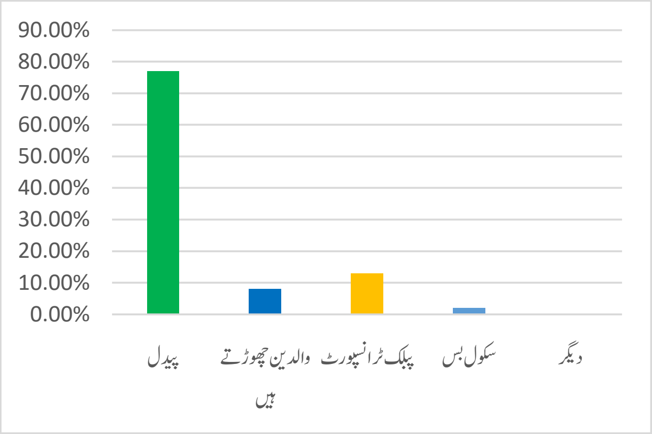

6۔ کیا یہ سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں آپ رہتے ہیں؟

٪ 86 جواب دہندگان کے مطابق سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں ان کی رہائش ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	86.00٪	172
نہیں	14.00٪	28
کُل	200	

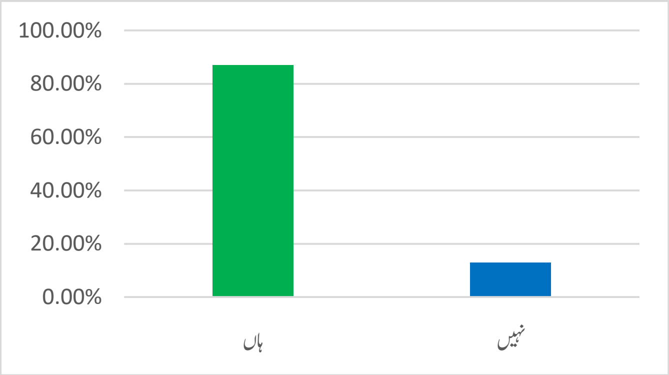

7۔ کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپکے بچے نے کبھی سکول سے چھٹی کی؟

58٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران ان کے بچے نے سکول سے چھٹی کی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	58.00٪	116
نہیں	32.00٪	64
معلوم نہیں	10.00٪	20
کُل	**200**	

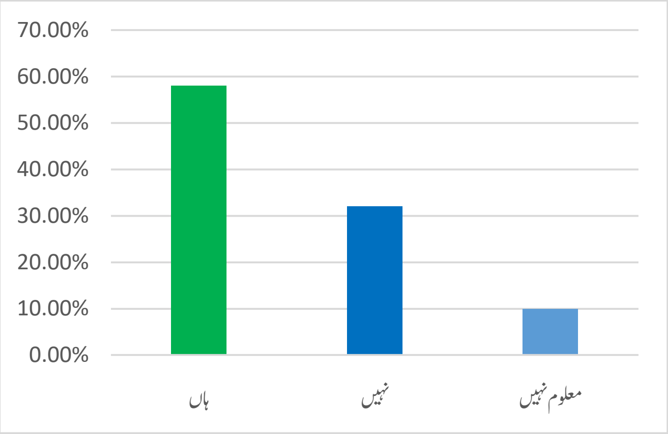

8۔ سکول سے چھٹی کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

87.07٪ جواب دہندگان کے مطابق بچے نے بیماری کی وجہ سے چھٹی کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بیماری	87.07٪	101
گھریلو مصروفیات	49.14٪	57
گھر کی تبدیلی	0.86٪	1
سکول کا محل وقوع	22.41٪	26
سواری کی عدم دستیابی	22.41٪	26
امن وامان	0.00٪	0
دیگر	0.86٪	1
کُل	**116**	

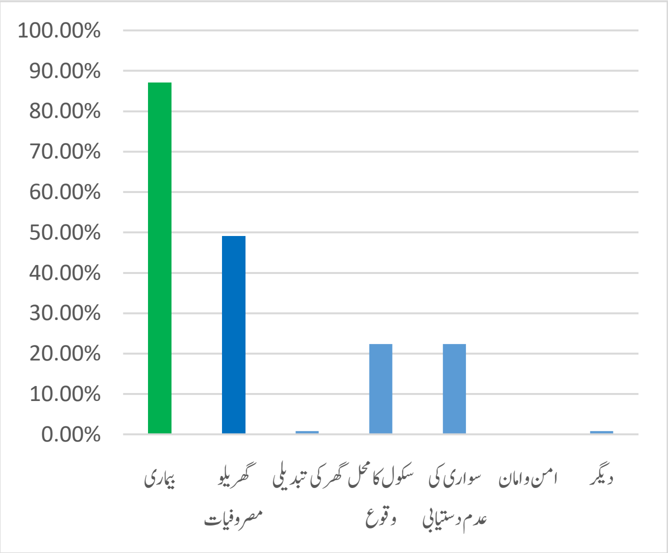

سکول میں موجود سہولیات

9۔ کیا سکول کی چار دیواری موجود ہے؟

76.50٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول کی چار دیواری موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	76.50٪	153
نہیں	6.50٪	13
ہاں لیکن ٹوٹی ہوئی ہے	14.00٪	28
معلوم نہیں	3.00٪	6
کُل	200	

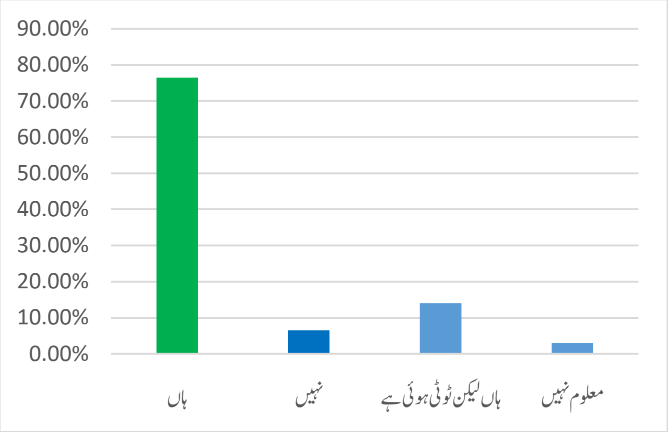

10۔ سکول کی چار دیواری کب سے ٹوٹی ہوئی ہے؟

76.50٪ جواب دہندگان کے مطابق چار دیواری ایک ماہ سے ٹوٹی ہوئی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ایک ماہ	76.50٪	153
ایک سے تین ماہ	6.50٪	13
تین سے چھ ماہ	14.00٪	28
12 ماہ سے زیادہ	3.00٪	6
کُل	200	

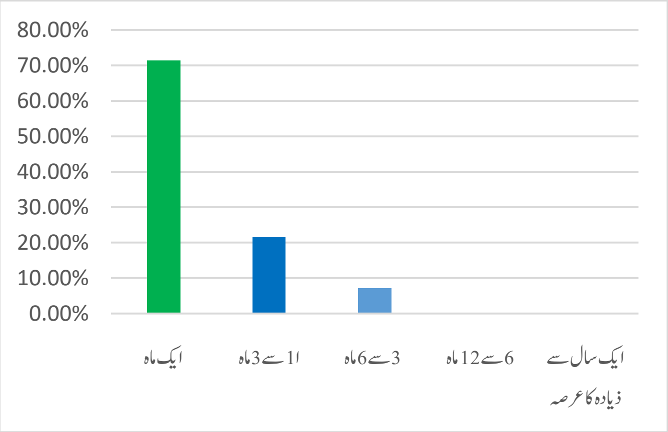

11۔ کیا سکول میں لیٹرین ہے؟

72.50٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ سکول میں لیٹرین موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	72.50٪	145
نہیں	13.00٪	26
معلوم نہیں	14.50٪	29
کُل	200	

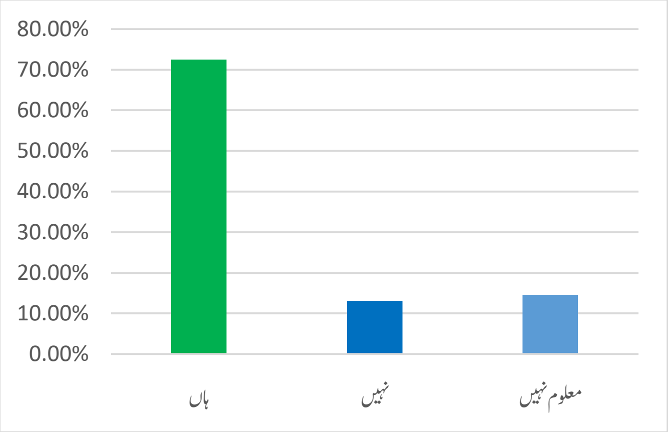

12۔ کیا لیٹرین میں پانی کی ٹونٹی موجود ہے؟۔

95.86٪ جواب دہندگان کے مطابق لیٹرین میں پانی کی ٹونٹی موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	95.86٪	139
نہیں	1.38٪	2
معلوم نہیں	2.76٪	4
کُل	145	

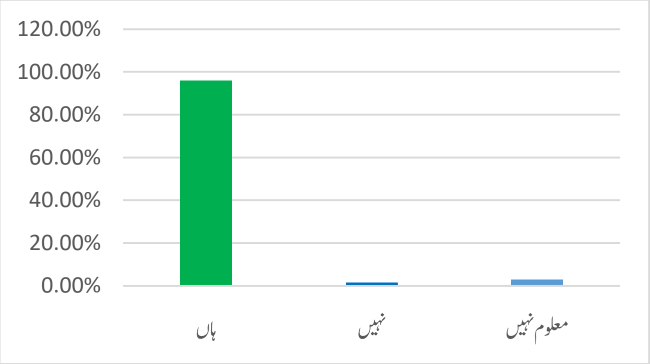

13۔ سکول میں پانی کی فراہمی کا ذریعہ کیا ہے؟

71٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں پانی کی فراہمی کا ذریعہ موٹر پمپ ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
موٹر پمپ	71.00٪	142
نلکا	39.50٪	79
واٹر سپلائی	12.00٪	24
پانی کا کوئی ذریعہ نہیں	0.00٪	0
کُل	200	

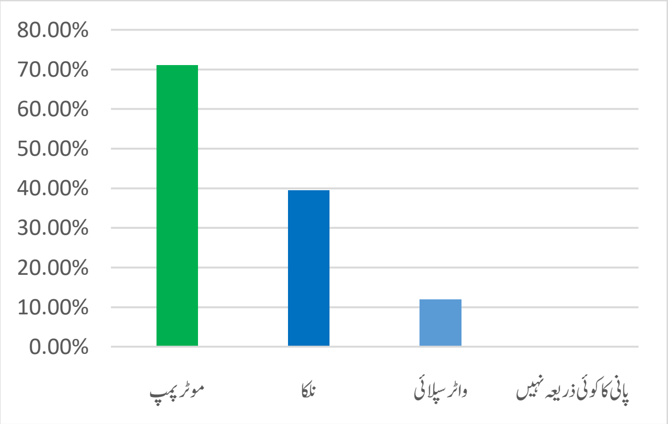

14۔ کیا سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے؟

٪58 جواب دہندگان کے مطابق سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	58.00٪	116
نہیں	36.50٪	73
معلوم نہیں	5.50٪	11
کُل	**200**	

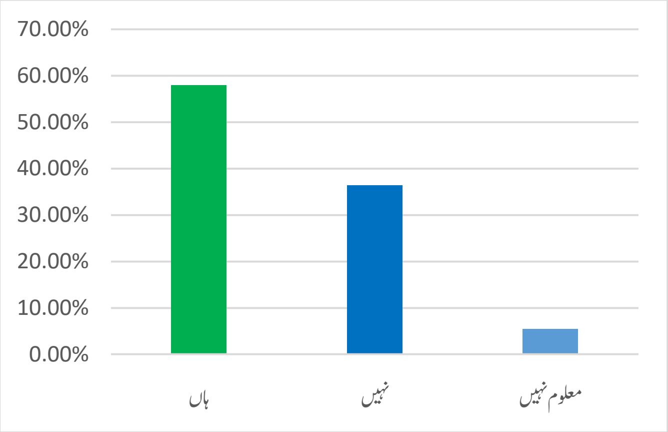

15۔ سکول میں کون سے کھیلوں کی سہولیات موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ سہولیات پر نشان لگا سکتے ہیں)

٪47.41 جواب دہندگان کے مطابق سکول میں کرکٹ، جبکہ ٪42.24 کے مطابق بیڈمنٹن کی سہولیات موجود ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ایتھلیٹکس	17.24٪	20
بیڈمنٹن	42.24٪	49
کرکٹ	47.41٪	55
فٹ بال	10.34٪	12
ہاکی	2.59٪	3
والی بال	7.76٪	9
کسی کھیل کی سہولت نہیں	20.69٪	24
معلوم نہیں	5.17٪	6
دیگر	0.00٪	0
کُل	**116**	

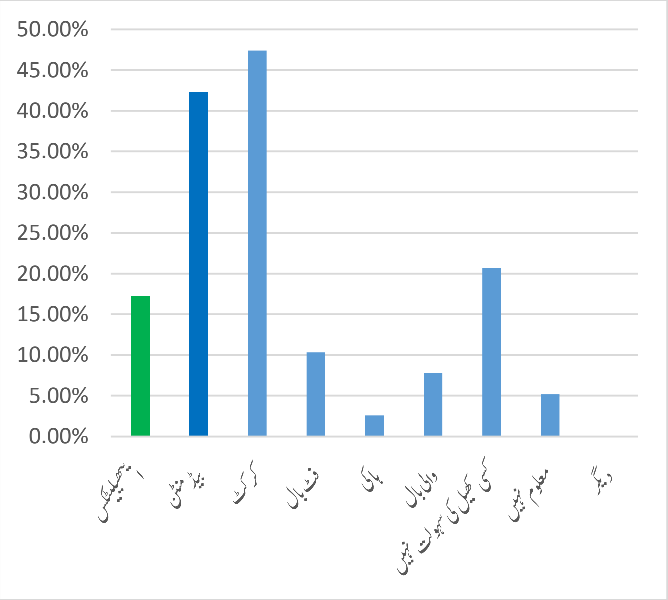

کلاس روم میں موجود سہولیات

16۔کیا سکول میں طلباء کے لیے باقاعدہ کلاس رومز موجود ہیں؟

85٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں طلباء کے لیے باقاعدہ کلاس رومز موجود ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	85.00٪	170
نہیں	5.00٪	10
معلوم نہیں	10.00٪	20
کُل	200	

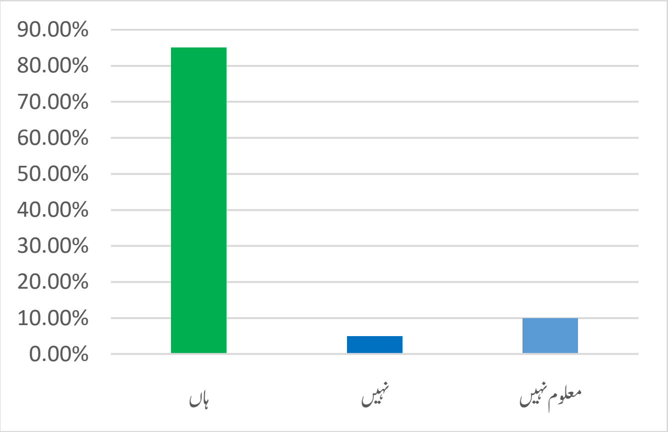

17۔کیا کلاس میں استاد کے لئے کرسی موجود ہے؟

98.24٪جواب دہندگان کے مطابق کلاس میں استاد کے لیے کرسی موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	98.24٪	167
نہیں	1.76٪	3
معلوم نہیں	0.00٪	0
کُل	170	

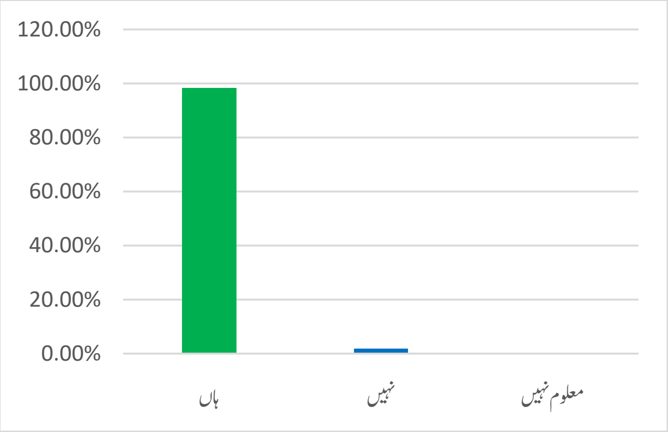

18۔کیاکلاس روم میں استاد کے لئے میز موجود ہے؟

84.71٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس میں استاد کے لیے میز موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	84.71٪	144
نہیں	14.71٪	25
معلوم نہیں	0.59٪	1
کُل	170	

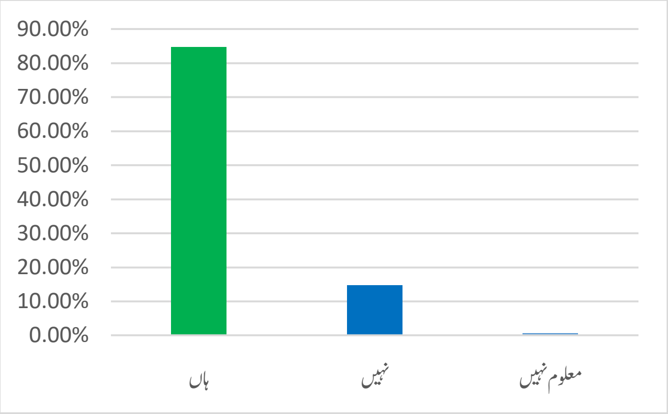

19۔کیاکلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے کرسیاں موجود ہیں؟

78.24٪جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لیے کرسیاں موجود ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	78.24٪	133
نہیں	19.41٪	33
معلوم نہیں	2.35٪	4
کُل	170	

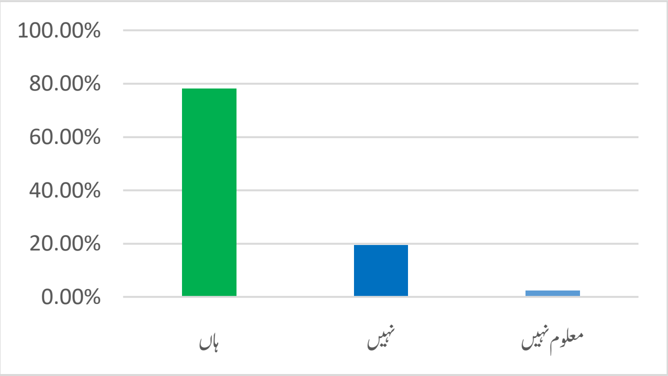

20۔ کیا کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے میز موجود ہیں؟

61.76٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لیے میز میسر ہے۔

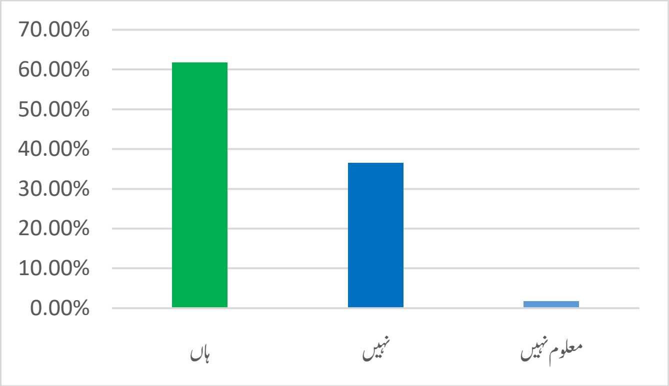

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	61.76٪	105
نہیں	36.47٪	62
معلوم نہیں	1.76٪	3
کُل	170	

21۔ کیا کلاس روم میں تختہ سیاہ/سفید بورڈ موجود ہے؟

97.65٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں تختہ سیاہ/سفید بورڈ موجود ہے۔

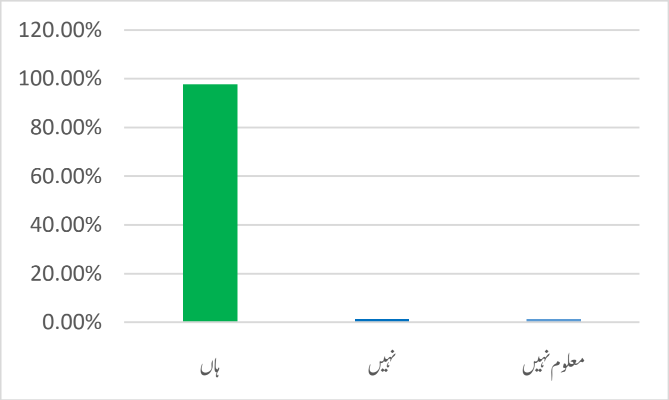

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	97.65٪	166
نہیں	1.18٪	2
معلوم نہیں	1.18٪	2
کُل	170	

22۔کیاطلباء کی حاضری کابورڈ موجود ہے؟

٪53.53جواب دہندگان کے مطابق طلباء کی حاضری کابورڈ موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	٪53.53	91
نہیں	٪42.35	72
معلوم نہیں	٪4.12	7
کُل	170	

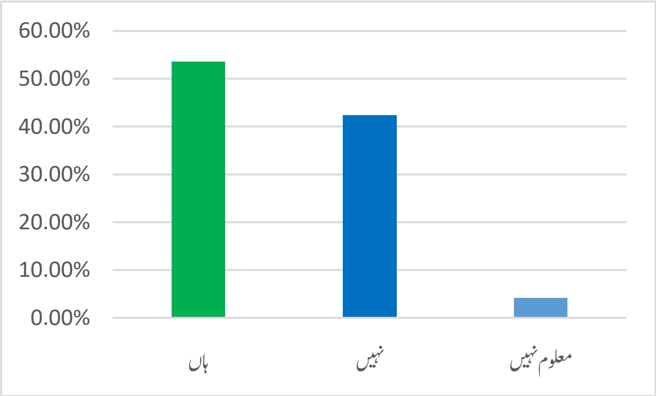

23۔کیاکلاس روم میں چھت کاپنکھاموجود ہے؟

٪97.06جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں چھت کاپنکھاموجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	٪97.06	165
نہیں	٪1.76	3
معلوم نہیں	٪1.18	2
کُل	170	

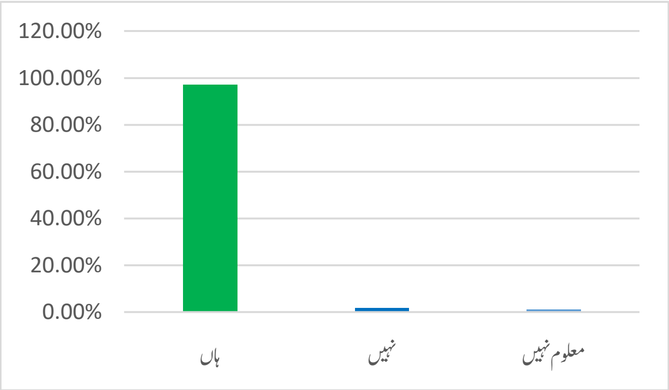

مفت کتابیں اور فیس

24۔ کیا آپ کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں؟

٪89 جواب دہندگان کے مطابق ان کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	89.00٪	178
نہیں	9.00٪	18
معلوم نہیں	2.00٪	4
کُل	200	

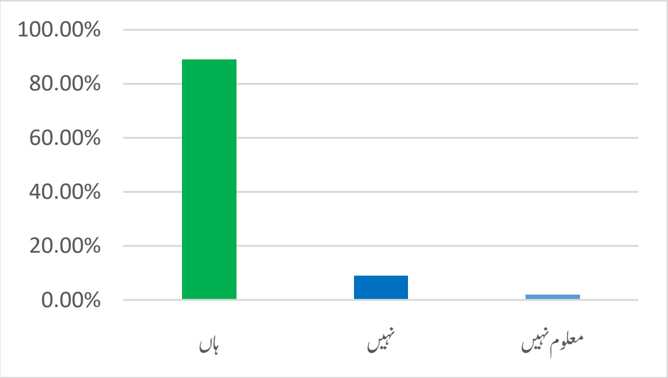

25۔ گزشتہ ایک سال کے دوران والدین اور اساتذہ کی کتنی میٹنگز سکول میں منعقد ہوئی ہیں؟

٪70 جواب دہندگان نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران سکول میں والدین اور اساتذہ کی کوئی میٹنگ منعقد نہیں ہوئی ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
0	70.00٪	140
1	14.00٪	28
2	10.00٪	20
3	2.00٪	4
3 سے زیادہ	4.00٪	8
کُل	200	

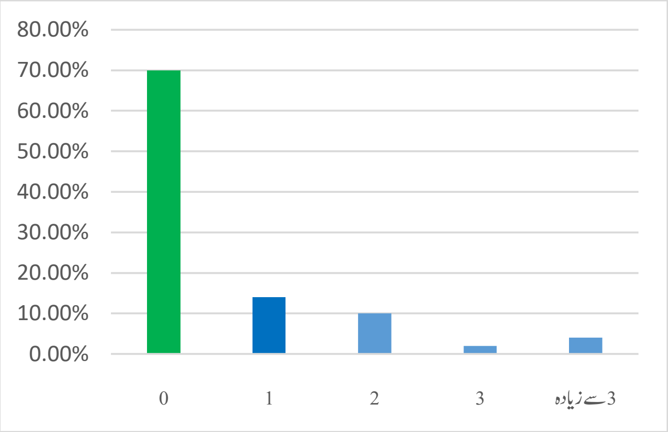

26۔ کیا سکول طلباء سے ماہانہ فیس (ٹیوشن فیس) لیتا ہے؟

88٪ جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول طلباء سے ماہانہ فیس نہیں لیتا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	7.00٪	14
نہیں	88.00٪	176
کبھی کبھار	5.00٪	10
معلوم نہیں	0.00٪	0
کُل	200	

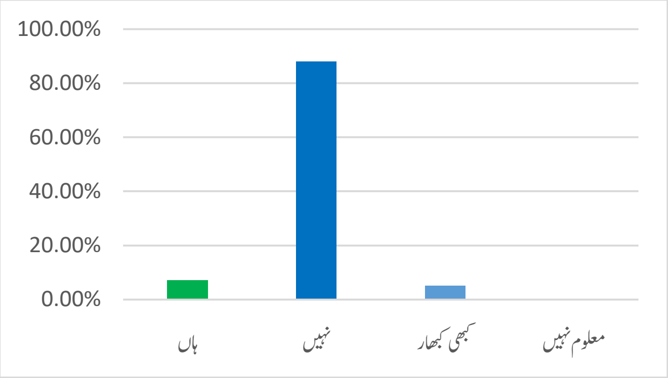

27۔ کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپ نے ٹیوشن فیس کے علاوہ کوئی اور فیس یا چندہ سکول کو دیا ہے؟

85.50٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران انہوں نے ٹیوشن فیس کے علاوہ کوئی اور فیس یا چندہ سکول کو نہیں دیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	14.50٪	29
نہیں	85.50٪	171
کُل	200	

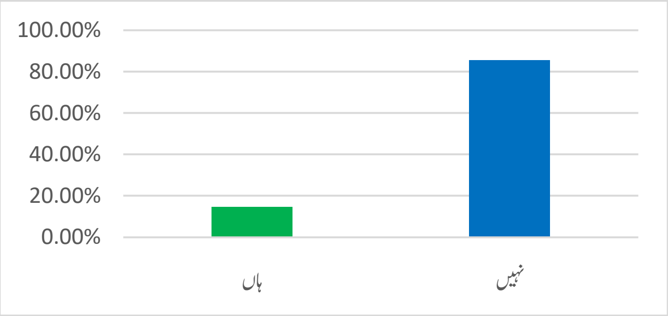

غیر نصابی سرگرمیاں

28۔سکول میں سیکھنے کی کونسی سرگرمیاں موجود ہیں؟(ایک سے زیادہ سرگرمیوں پر نشان لگایا جا سکتا ہے)۔

51.26٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں غیر نصابی سرگرمیوں میں بزم ادب، جبکہ 57.79٪ کے مطابق جسمانی ورزش شامل ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
لکھائی	0.00٪	0
بزم ادب	51.26٪	102
ڈرائینگ اور دستکاری / زراعت	0.00٪	0
جسمانی ورزش	57.79٪	115
کھیل کود	21.11٪	42
سکول ٹرپ	11.06٪	22
دیگر	27.14٪	54
کُل	200	

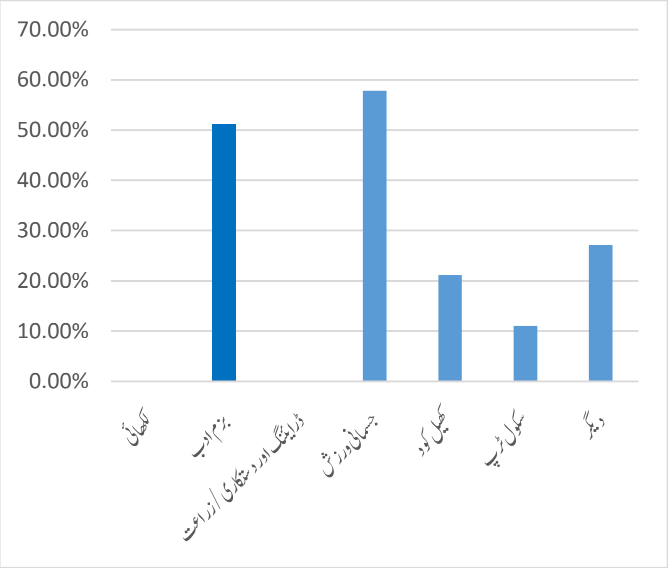

اساتذہ کی موجودگی

29۔کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپکے بچے نے کبھی استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی ہے؟

81٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران ان کے بچے نے استاد کی غیر حاضری کی شکایت نہیں کی ہے ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	19.00٪	38
نہیں	81.00٪	162
کُل	200	

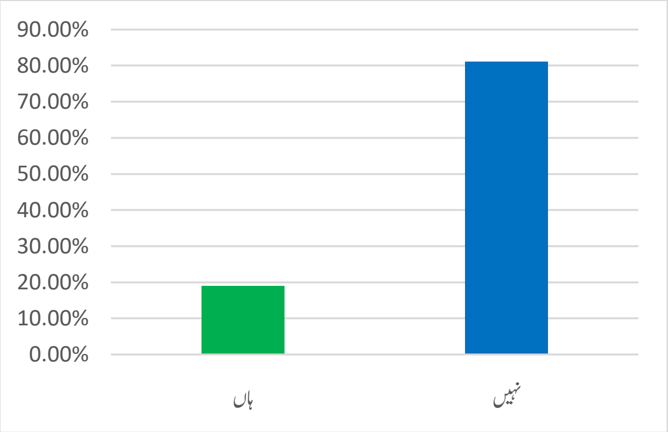

30۔ بچے نے گزشتہ ایک سال میں کتنی بار استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی؟

٪ 58.33 جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ ان کے بچے نے گزشتہ ایک سال میں ایک بار استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
1 بار	58.33٪	35
2 بار	16.67٪	10
3 بار	20.00٪	12
4 بار	3.33٪	2
5 بار	1.67٪	1
5 سے زیادہ بار	0.00٪	0
کُل	**60**	

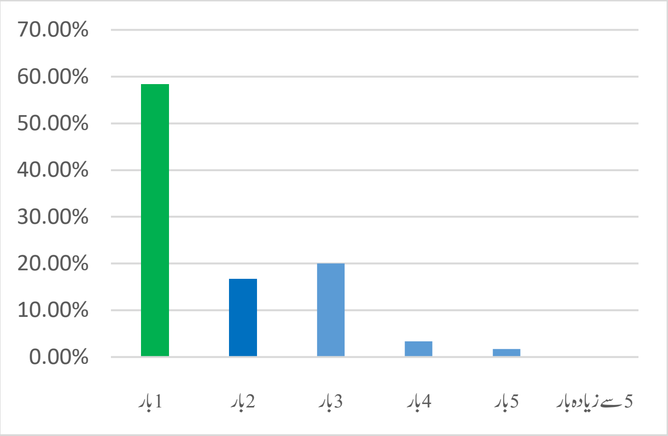

31۔ کیا آپ کو سکول کے جاری مالی سال کے کل بجٹ کا علم ہے؟

سروے میں شامل 92٪ جواب دہندگان کو سکول کے جاری مالی سال کے کل بجٹ کے متعلق علم نہیں تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	8.00٪	16
نہیں	92.00٪	184
کُل	**200**	

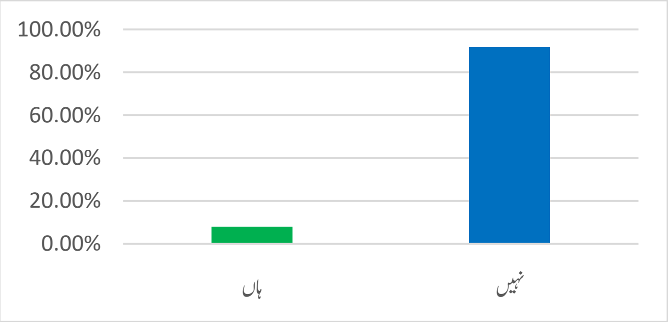

32۔ کیا آپ کو سکول میں مقرر کردہ اسامیوں کی تعداد کا علم ہے؟

94.47٪ جواب دہندگان کو سکول میں مقرر کردہ اسامیوں کی تعداد کا علم نہیں تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	5.53٪	11
نہیں	94.47٪	188
کُل	**200**	

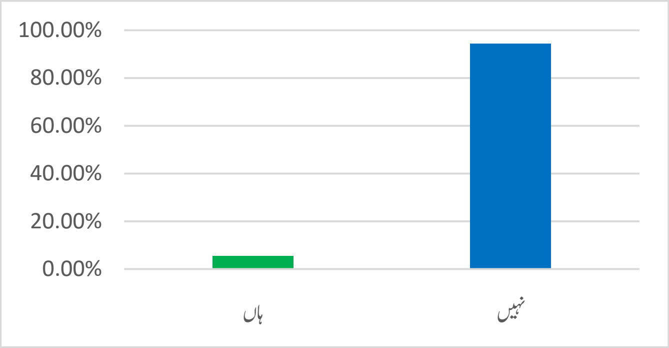

33۔ کیا سکول نے ازخود سکول کے عملے کی مراعات کے اعداد و شمار ظاہر کیے ہیں؟

42.71٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ سکول نے ازخود عملے کی مراعات کے اعداد و شمار کبھی ظاہر نہیں کیے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	10.55٪	21
نہیں	42.71٪	85
معلوم نہیں	46.73٪	93
کُل	**200**	

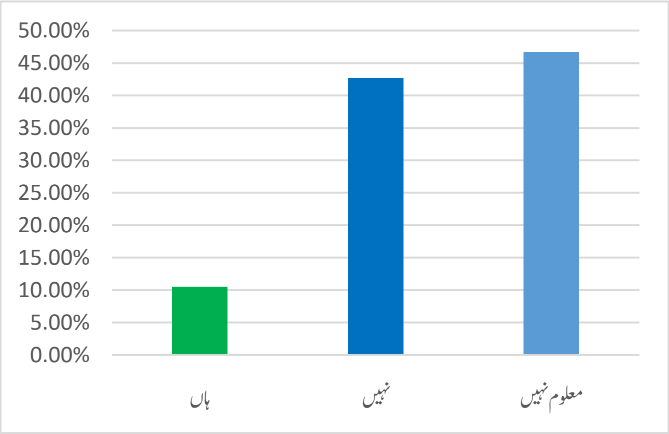

34۔ کیا سکول نے معلومات کی فراہمی کی درخواستوں کے جواب کے لئے کوئی پبلک انفارمیشن افسر متعین کیا ہے؟

63٪ جواب دہندگان کو سکول میں پبلک انفارمیشن افسر کی تعیناتی سے متعلق علم نہیں تھا ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	4.50٪	9
نہیں	32.50٪	65
معلوم نہیں	63.00٪	126
کُل	200	

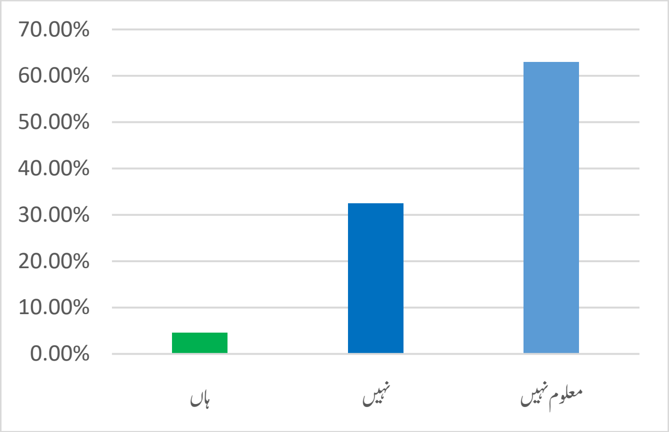

مجموعی طور پر سہولیات پر اطمینان کا جائزہ

35۔ آپ سکول میں موجود سہولیات سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

68.50٪ جواب دہندگان سکول میں موجود کھیل کے میدان، جبکہ ٪ 87.50 ٹائلٹ کی سہولت سے مطمئن تھے۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
ٹائلٹ	0.50٪	8.00٪	58.00٪	27.50٪	2.00٪	4.00٪
صاف پانی	0.00٪	5.50٪	31.50٪	55.00٪	3.50٪	4.50٪
بجلی	0.50٪	23.62٪	19.10٪	48.24٪	7.04٪	1.51٪
کھیل کا میدان	0.50٪	11.50٪	32.00٪	31.00٪	5.50٪	19.50٪

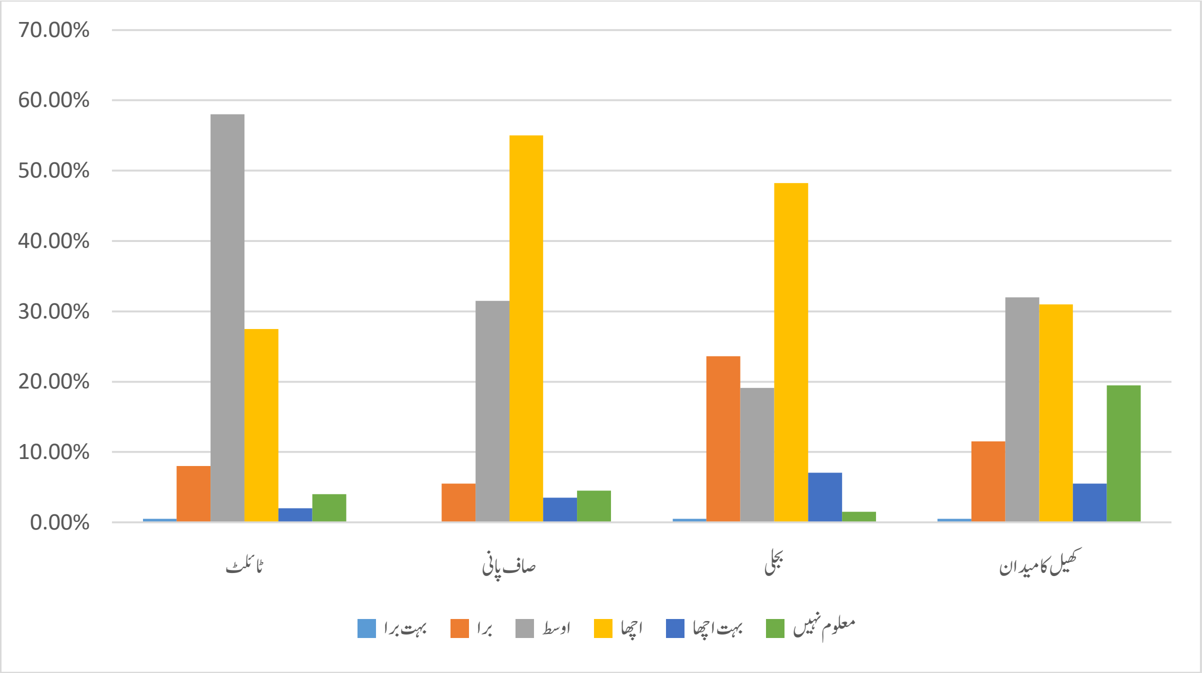

36۔آپ سکول کے محل وقوع اور اسکی عمارت سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

جواب دہندگان کی ایک بڑی تعداد نے صفائی اور سکول کی عمارت پر اطمینان کا اظہار کیا۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
سکول کا فاصلہ	0.50٪	6.53٪	47.74٪	34.17٪	34.17٪	1.51٪
سکول کا محل وقوع / علاقہ	0.00٪	4.02٪	46.23٪	35.18٪	35.18٪	1.01٪
سکول کی عمارت	0.50٪	2.00٪	39.00٪	44.00٪	44.00٪	2.00٪
سکول کی عمارت کی مرمت / دیکھ بھال	1.00٪	15.50٪	20.50٪	41.00٪	41.00٪	8.00٪
سکول کی صفائی	0.00٪	4.02٪	28.64٪	44.22٪	44.22٪	7.54٪

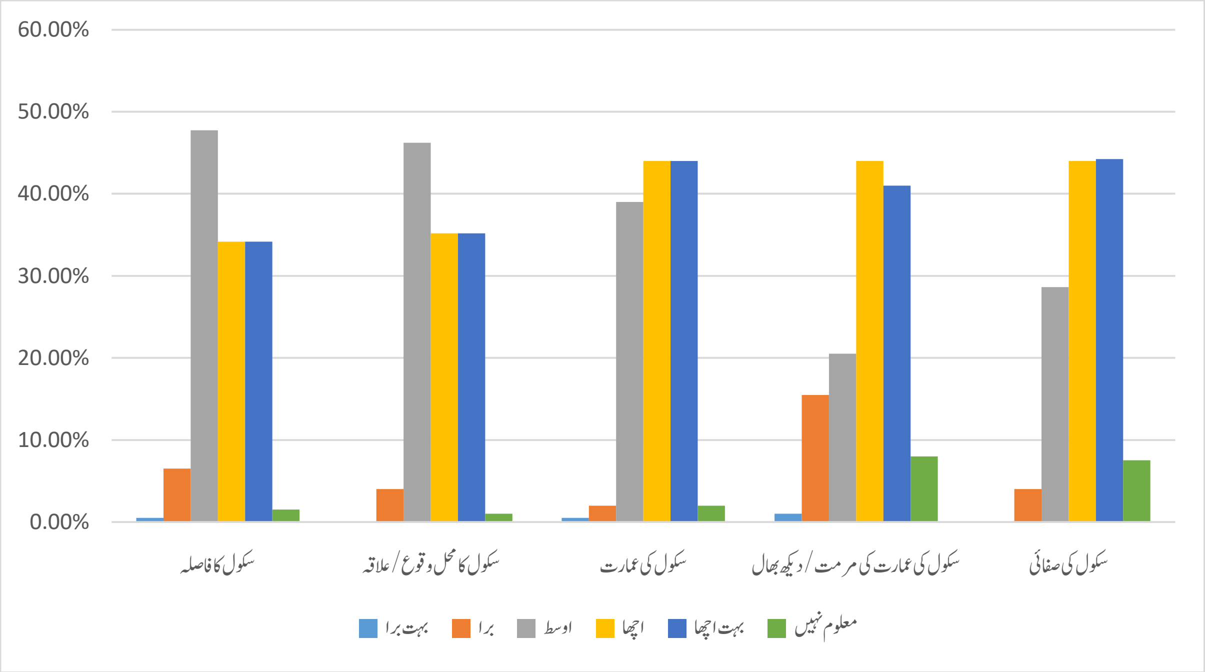

37۔ آپ سکول کی تعلیمی سہولیات سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

٪90 جواب دہندگان اساتذہ کی تعلیمی قابلیت جبکہ ٪ 89.50 اساتذہ کی دستیابی سے مطمئن تھے۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
کلاس روم	0.00٪	1.50٪	33.50٪	47.00٪	14.50٪	3.50٪
اساتذہ کی تعلیمی قابلیت	0.00٪	2.50٪	16.00٪	59.00٪	15.00٪	7.50٪
اساتذہ کی دستیابی	0.00٪	1.50٪	12.00٪	53.50٪	24.00٪	9.00٪
غیر نصابی سرگرمیاں	0.00٪	19.50٪	39.50٪	23.50٪	6.00٪	11.50٪

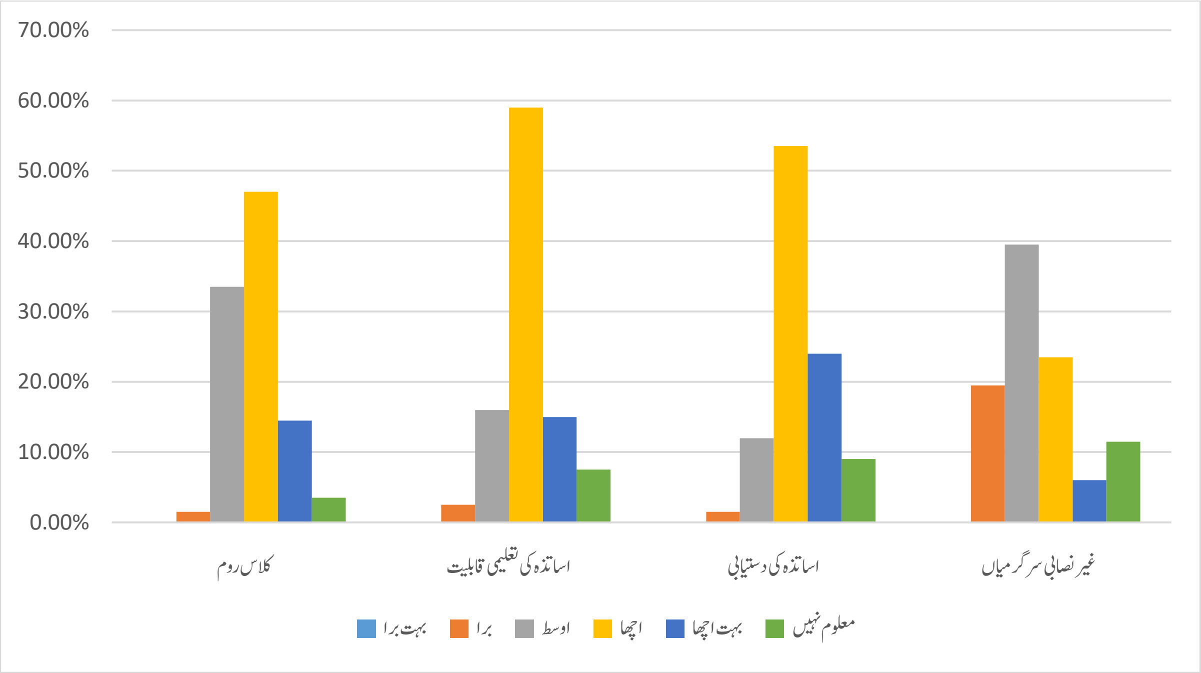

This project is co-funded by the European Union

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔